روزنامہ الفضل
ٹیلی فون نمبر: 213029
C.P.L 29
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editor@alfazal.com

پیر 11 اپریل 2005ء ہجری 11 شہادت 1384 ہش جلد 55-90 نمبر 78

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے۔ اور آئندہ زمانے کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہوسکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اس کی تعلیم اس زمانے کے حسب حال ہوتو ہو لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے۔ اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102)

قرآن شریف کو پڑھو اور خدا سے کبھی ناامید نہ ہو۔ مومن خدا سے کبھی مایوس نہیں ہوتا۔ یہ کافروں کی عادت میں داخل ہے کہ وہ خدا تعالیٰ سے مایوس ہوجاتے ہیں۔ ہمارا خدا علی کل شی قدیر خدا ہے۔ قرآن شریف کا ترجمہ بھی پڑھو اور نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھو اور اس کا مطلب بھی سمجھو۔ اپنی زبان میں بھی دعائیں کرلو۔ قرآن شریف کو ایک معمولی کتاب سمجھ کر نہ پڑھو بلکہ اس کو خدا تعالیٰ کا کلام سمجھ کر پڑھو۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 191)

قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے سچے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑا ٹکڑا کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے۔ اور خدا کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے۔

(چشمہ معرفت. روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 308-309)

میں بار بار کہتا ہوں اور بلند آواز سے کہتا ہوں کہ قرآن اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی محبت رکھنا اور سچی تابعداری اختیار کرنا انسان کو صاحب کرامات بنا دیتا ہے۔

(ضمیمہ انجام آتھم. روحانی خزائن جلد 11 صفحہ 345)

فرشتے سایہ کرتے ہیں

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ جو لوگ اللہ کے گھروں میں اکٹھے ہوکر قرآن کریم پڑھتے اور ایک دوسرے کو سکھاتے ہیں ان پر سکینت نازل ہوتی ہے اور خدا کی رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان پر سایہ کرتے ہیں اور اللہ ان لوگوں کا اپنے فرشتوں سے ذکر کرتا ہے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب ثواب قراءۃ القرآن حدیث نمبر 1243)

دعا کی خصوصی درخواست

حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بیگم حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب (والدہ ماجدہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز) کا اپنڈیکس کا آپریشن چند دن قبل فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ہوا ہے طبیعت خدا کے فضل سے بہتر ہو رہی ہے۔ احباب جماعت خصوصی دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس بابرکت وجود کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر آن اپنی حفظ وامان میں رکھے۔ آمین

حضور انور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے بھائی محترم صاحبزادہ مرزا ادریس احمد صاحب کا چند دن پہلے الشفا انٹرنیشنل اسلام آباد میں پھیپھڑے کا آپریشن ہوا تھا۔ جو الحمدللہ کامیاب رہا لیکن اب اچانک نمونیہ کے حملہ کی وجہ سے طبیعت خاصی بگڑ گئی ہے۔ ڈاکٹر تشویش کا اظہار کر رہے ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو محض اپنے فضل سے شفاء کاملہ وعاجلہ فرمائے۔

داخلہ عائشہ دینیات اکیڈمی ربوہ

دینیات کلاس میں داخلہ یکم اپریل 2005ء سے شروع ہے۔ درخواستیں سادہ کاغذ پر بنام پرنسپل بھجوائیں۔

امیدوار کا کم از کم میٹرک پاس ہونا ضروری ہے۔ ایف اے اور بی اے پاس خواتین اور بچیاں بھی دینی و علمی ترقی کے لئے داخل ہوکر استفادہ کریں۔

سال میں چار سمیسٹرز کے دوران مختصر اور اہم نصاب پڑھایا جاتا ہے۔

فیس داخلہ -/20 روپے اور ماہانہ فیس -/10 روپے ہے۔

کورس کی کتابیں طالبات کو ادارہ کی لائبریری سے مہیا کی جاتی ہیں۔ عمر کی کوئی حد مقرر نہیں۔ زیادہ سے زیادہ خواتین اور بچیاں داخل ہوکر مستفید ہوں۔

(پرنسپل عائشہ اکیڈمی ربوہ)

دعوت الی اللہ کے سنہری گر

159

پر حکمت نصائح ایمان افروز واقعات

مرتبہ: عبدالستار خان صاحب

پُر اثر منظوم کلام

حضرت مولوی غلام رسول صاحب راجیکی رفیق حضرت مسیح موعود نے ابتدائی تعلیم اپنے گاؤں راجیکی میں ہی حاصل کی۔ اس کے بعد حضرت قاضی محمد اکمل صاحب کے والد حضرت مولوی امام الدین صاحب کی خدمت میں موضع گولیکی حاضر ہوئے اور مثنوی مولانا روم پڑھنے کا اشتیاق ظاہر کیا۔ جسے حضرت مولوی صاحب موصوف نے منظور فرمالیا۔ ان ایام میں آپ اپنے خاندانی طریق کے مطابق کثرت سے مختلف قسم کے وظائف کا ورد کیا کرتے تھے اور جنگلوں اور ریگستانوں میں جا کر گھنٹوں یاد الٰہی میں تڑپ تڑپ کر دعائیں مانگا کرتے تھے۔

آپ کی بیعت کی تقریب یوں پیدا ہوئی کہ ان ایام میں جب آپ حضرت مولوی امام الدین صاحب سے مثنوی روم کا دفتر چہارم پڑھ رہے تھے۔ حسن اتفاق سے مسجد میں پولیس کا ایک سپاہی آ گیا جس کے پاس حضرت مسیح موعود کی کتاب ''آئینہ کمالات اسلام'' تھی۔ وہ کتاب اس سے عاریۃً حضرت مولوی امام الدین صاحب نے حاصل کر لی اور مطالعہ کرنے کے لئے اپنے ساتھ اپنے گھر لے گئے۔ دوسرے روز آپ بھی کسی کام کے لئے حضرت مولوی صاحب کے مکان پر پہنچے۔ وہاں کتاب پڑی تھی۔ کھولتے ہی آپ کی نظر حضرت اقدس کے اس شعر پر پڑی۔

عجب نوریست درجان محمدؐ
عجب لعلیست درکان محمدؐ

اس نظم کو آپ نے شروع سے لے کر آخر تک اس حال میں پڑھا کہ سوز و گداز سے آپ کی آنکھوں سے آنسوؤں کی ایک جھڑی لگ رہی تھی اور جب اس شعر پر پہنچے کہ

کرامت گرچہ بے نام و نشاں است
بیا بنگرز غلمان محمدؐ

تو آپ کے دل میں تڑپ پیدا ہوئی کہ کاش! ایسے عظیم الشان بزرگ کی آپ کو زیارت ہو جائے۔ چنانچہ حضرت مولوی صاحب جب گھر سے باہر تشریف لائے تو ان سے آپ نے دریافت کیا کہ یہ منظومات عالیہ کس بزرگ کے ہیں؟ مولوی صاحب نے بتایا کہ قادیان ضلع گورداسپور میں مرزا غلام احمد صاحب نام کے ایک بزرگ ہیں اور مسیح موعود اور امام مہدی ہونے کے مدعی ہیں۔ یہ کلام ان کا ہے۔ اس پر بے اختیار آپ کی زبان سے یہ فقرہ نکلا کہ یہ شخص بہت بڑا عاشق رسول ہے۔

اس کے بعد آپ نے ستمبر یا اکتوبر 1897ء میں حضرت مولوی صاحب موصوف کے ساتھ قادیان پہنچ کر حضرت اقدس کے دست حق پرست پر بھی بیعت کرنے کا شرف حاصل کرلیا۔ واپسی پر اپنے علاقہ کے طول و عرض میں دیوانہ وار دعوت الی اللہ شروع فرما دی۔ جس کے نتیجہ میں آپ کی شدید مخالفت ہوئی مگر آپ نہ گھبرائے نہ پروا کی اور صبر و استقلال سے اپنا کام کرتے رہے۔

(حیات قدسی ص 16)

سب نے بیعت کرلی

حضرت مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری نے بیعت کی تو مخالفت پورے زور سے جاری ہوگئی۔ اس میں عوام کے علاوہ آپ کے والدین اور چھوٹا بھائی بھی شامل تھے۔ مگر آپ استقامت سے ایمان پر قائم رہے اور دعوت الی اللہ کرتے رہے۔ ایک سال کے اندر اندر آپ کے والد صاحب، چھوٹا بھائی اور دونوں بھاوجوں نے بیعت کرلی۔ آپ کے بڑے بھائی نے خلافت اولیٰ میں بیعت کی۔

(رفقاء احمد جلد 10 ص 215)

دعوت الی اللہ کی برکت

برطانیہ کے ایک 58 سالہ مخلص احمدی جو دل کے مریض ہیں اور ان کا بائی پاس کا اپریشن ہو چکا ہے، وہ بیان کرتے ہیں کہ:

''ایک دن میں نے اپنے جواں سال بیٹے کے مشورہ کے ساتھ یہ پروگرام بنایا کہ ہم دونوں باپ بیٹا سارا دن گھر گھر جا کر پمفلٹ دیں گے۔ چنانچہ مقررہ دن ہم نے مسلسل آٹھ گھنٹے یہ کام کیا اور پسینے سے شرابور ہوگئے اور تھکاوٹ بھی بہت ہوئی۔ تاہم اسی روز رات کو خواب میں حضرت اقدس مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی زیارت نصیب ہوئی جس سے دل و دماغ خوشی و مسرت سے معطر ہوگئے اور نہ صرف یہ کہ ہر قسم کی تھکاوٹ بھول گئی بلکہ اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ادا کیا کہ خدا تعالیٰ نے اس طرح اپنی محبت اور رضا کا اظہار فرمایا ہے''۔

(الفضل سالانہ نمبر 28 دسمبر 2001ء ص 35)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سالانہ تقریب تقسیم انعامات 2004

۞ مورخہ 2۔ اپریل 2005ء کو مجلس انصاراللہ مقامی ربوہ کے زیر اہتمام انصاراللہ پاکستان کے ہال میں بعد نماز عصر سالانہ تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد صاحب صدر مجلس انصاراللہ پاکستان تھے۔ مکرم صدیق منور صاحب منتظم عمومی انصاراللہ مقامی نے رپورٹ پیش کی جس میں سال بھر کی نمایاں کارکردگی پر روشنی ڈالی گئی۔ محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والی مجالس میں انعامات تقسیم کئے۔ تقسیم انعامات کے بعد مکرم صاحبزادہ مرزا عبدالصمد احمد صاحب سیکرٹری مجلس کارپرداز نے نظام وصیت کی اہمیت کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا۔ ازاں بعد مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی ربوہ نے عہدیداران کو ترغیب دلائی کہ جلد از جلد احباب جماعت کو اس آسمانی نظام میں شریک کریں۔ تقریب کے آخر میں محترم مہمان خصوصی نے خطاب کیا اور وصیت کے حوالے سے ایمان افروز واقعات کا تذکرہ کیا۔ دعا کے ساتھ یہ تقریب اپنے اختتام کو پہنچی نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کے بعد حاضرین و مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔

شکریہ احباب

۞ مکرمہ خالدہ احمد صاحبہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے شوہر میجر غفور احمد صاحب ابن میجر عبدالحمید صاحب شرما 10 فروری کو دل کے شدید حملے سے اپنے مولیٰ کے حضور حاضر ہوگئے۔ ان کی اس اچانک وفات پر جس طرح احباب جماعت نے تعزیت کی۔ میں ان سب کی بے حد ممنون ہوں۔ ہمارے حلقہ نشاط کالونی کے عہدیداروں نے ان کی تجہیز و تکفین اور جنازے کا انتظام کیا۔ شدید بارش اور مختصر وقت کے باوجود احباب و خواتین کثیر تعداد میں نماز جنازہ میں شامل ہوئے۔ ربوہ میں ان کے جنازے اور تدفین کے انتظامات میں ربوہ کی مقامی انتظامیہ نے بھرپور تعاون کیا۔ خاندان حضرت مسیح موعود کی خواتین ربوہ اور لاہور میں تسلی دینے کیلئے تشریف لاتی رہیں۔ تمام دنیا سے بذریعہ ٹیلی فون سب ملنے والوں اور عزیزوں نے تعزیت ہمدردی اور دعاؤں سے تسلی دی لاہور میں کثرت سے احمدی خواتین میرے گھر تعزیت کیلئے آتی رہیں۔ میں سب کی تہہ دل سے ممنون ہوں۔ اللہ تعالیٰ سب کو اجر عظیم دے۔ تمام بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ میرے شوہر کو مغفرت کی چادر میں ڈھانپ لے۔ میرا اور میرے بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو۔ ہم سب کو صبر جمیل دے۔ آمین

دارالصناعۃ میں داخلہ

۞ دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 6/1 فیکٹری ایریا ربوہ میں داخلے جاری ہیں۔ مندرجہ ذیل کورسز میں داخلوں کیلئے درخواستیں مقررہ فارم پر جو ادارے سے دستیاب ہو سکتے ہیں، مطلوب ہیں۔ فوری رابطہ کریں۔ کلاسز کے اوقات درج ذیل ہیں۔

صبح 8 بجے تا 1 بجے   دوپہر 3 بجے سے 7 بجے

1۔ آٹو مکینک۔ 2۔ ریفریجریشن ائیر کنڈیشننگ 3۔ وڈ ورک۔ 4۔ پلمبر

(نگران دارالصناعۃ)

درخواست دعا

۞ مکرم مبارک احمد شاہد صاحب کارکن نظامت جائیداد کے چچا مکرم محمود احمد صاحب عارف درویش قادیان عمر قریباً 80 سال کو یکم اپریل 2005ء کو گرنے کی وجہ سے سر اور کولہے میں شدید چوٹیں آئی ہیں۔ اور اس وقت امرتسر کے ایک ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی کامل و عاجل صحت یابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم عبدالکبیر قمر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کے بڑے بھائی مکرم عبدالقدیر صاحب کو ایک بیٹی کے بعد مورخہ 2/اپریل 2005ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت نومولود کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں منظور فرماتے ہوئے عبدالباری نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم عبدالکریم قدسی صاحب کا پوتا اور مکرم رحمت علی مرحوم آف کرتو ضلع شیخوپورہ کا نواسہ ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے خادم دین اور نیک بنائے نیز والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ (آمین)

(iii) ایک اور دن حضور نے اپنی مصروفیات کا

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز کی خدمات

ایک احمدی ہر وقت اپنی قابلیت اور صلاحیت کو جماعت کی بہتری کے لئے کام میں لائے

(قسط دوم)

عبدالرشید صاحب آرکیٹیکٹ

ذکر کرتے ہوئے مجھے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ میں جماعت کی ساری ڈاک رات کو دیکھتا ہوں اور پھر رات کے دو بجے میں غیر ملکی ڈاک دیکھنی شروع کرتا ہوں۔ اور جس دن مجھے چار گھنٹے سونے کا وقفہ مل جائے۔ اس دن میں سمجھتا ہوں کہ میں بہت سویا۔

قصر خلافت کے مکمل ہونے پر جن آرکیٹیکٹ اور انجینئرز نے جماعت کے منصوبوں پر کام کیا تھا حضور نے ان کو ذاتی دعوت دی اور فرمایا۔ ’’آپ لوگوں کی خدمات جماعت کے لئے بہت سستی ہیں۔ میں اب اسلام آباد جا رہا ہوں اور واپس آ کر (واپس آ کر آپ نے قصر خلافت میں منتقل ہونا تھا) آپ کی ایک اور دعوت کروں گا۔‘‘ لیکن وہیں اسلام آباد میں آپ بیمار ہو گئے۔ اور اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔

حضور انور سے ایسوسی ایشن کے قیام کی منظوری کے بعد خاکسار نے اس معاملہ میں جلسہ سالانہ 1979ء کے موقعہ پر 22/دسمبر 1979ء کے روزنامہ الفضل میں اعلان شائع کر دیا۔ کہ احمدی آرکیٹیکٹ اور انجینئرز اپنے پتے اور ٹیلی فون نمبرز خاکسار کو دے دیں۔ تا کہ ایسوسی ایشن کے قیام کے لئے میٹنگ بلوائی جائے۔ لیکن کوئی خاص کامیابی نہ ہوئی۔ میرا پرائیویٹ پریکٹس کا دفتر اس وقت 4 منٹگمری روڈ لاہور میں تھا میں نے جلسہ سالانہ سے واپس لاہور جا کر بہت سے آرکیٹیکٹ اور انجینئرز جن کو خاکسار ذاتی طور پر جانتا تھا ٹیلی فون کئے اور ایک میٹنگ کی اپنے دفتر میں دعوت دی۔ اسی طرح چند اور میٹنگز بھی ہوئیں جن میں صرف آرکیٹیکٹ تشریف لائے۔

چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ احمدی آرکیٹیکٹ کو ضرور ایسوسی ایشن بنا لینی چاہئے اور آرکیٹیکٹ ایسوسی ایشن کے دو نام زیر بحث آئے۔ Ahmadiyya Architect Association اور International Architect Forum اس میں سے حضور نے دوسرے نام کو منظور فرمایا۔ اور پرائیویٹ سیکرٹری مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب کی طرف سے اس کی درج ذیل منظوری آ گئی۔

آپ کی چٹھی مورخہ 25-3-80 جس میں آپ نے Architect Association کے لئے دو نام تجویز کر کے حضور اقدس کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوائے ہیں۔ حضور نے بعد ملاحظہ دوسرے نام Ahmadiyya International Architect Forum کی منظوری مرحمت فرما دی ہے۔ اور ارشاد فرمایا ہے۔ کہ ’’ٹھیک ہے۔ اللہ تعالیٰ خدمت کی توفیق عطا کرے۔‘‘

حضور کا ارشاد بغرض اطلاع تحریر ہے۔

احمدیہ انٹرنیشنل آرکیٹیکٹ فورم کی حضور انور سے منظوری کے بعد عہدیداران کی منظوری بھی حضور نے فرما دی۔ جس کا اعلان روزنامہ الفضل ربوہ 21/جون 1980ء میں شائع کر دیا گیا۔ اس کی عبارت یہ تھی۔

احمدیہ انٹرنیشنل آرکیٹیکٹ فورم

حضور نے ازراہ شفقت احمدیہ انٹرنیشنل آرکیٹیکٹ فورم کے مندرجہ ذیل عہدیداران کی منظوری عطا فرمائی ہے۔

پریذیڈنٹ عبدالرشید صاحب
چارٹرڈ آرکیٹیکٹ اینڈ ٹاؤن پلینر
سیکرٹری محمد طارق صاحب آرکیٹیکٹ
ممبر وسیم ہاشمی صاحب آرکیٹیکٹ
ممبر ظفر قاضی صاحب آرکیٹیکٹ
ممبر عبدالشکور صاحب آرکیٹیکٹ
ممبر داؤد احمد صاحب آرکیٹیکٹ

ہر ملک کے کوالیفائیڈ آرکیٹیکٹ اور طالب علم اپنے کوائف مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج کر اپنا نام رجسٹرڈ کروا لیں

Darul-Zikar Allama Iqbal Road Lahore Pakistan
عبدالرشید چارٹرڈ آرکیٹیکٹ و ٹاؤن پلینر
4 منٹگمری روڈ۔ لاہور

جب احمدیہ انٹرنیشنل آرکیٹیکٹ فورم اور عہدیداروں کی منظوری کا اعلان الفضل میں بعض انجینئرز نے پڑھا۔ تو انہوں نے بھی اس میں شامل ہونے کا فیصلہ کیا۔ اور اس معاملہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کو لکھا۔

انجینئرز کے شامل ہونے کی خواہش کے پیش نظر اب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کو آرکیٹیکٹ اور انجینئرز کی مشترکہ ایسوسی ایشن تشکیل دینے کے لئے ارشاد فرمایا۔ اور اس کا اعلان حضور نے 1980ء میں انصار اللہ مرکزیہ کے اجتماع کے بعد ایوان محمود ربوہ میں کیا۔ ایسوسی ایشن کی تشکیل کے اعلان کے ساتھ حضور نے تقریباً آدھ گھنٹہ خطاب فرمایا۔ اور مسلمان آرکیٹیکٹ انجینئرز کی بہت ساری مثالی بلڈنگز کا ذکر فرمایا۔ اس خطاب کے بعد حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کی چیئرمین شپ میں ایک Constitution Committee تشکیل دی گئی۔ جن کے نام یہ ہیں۔

1۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) چیئرمین
2۔ افتخار علی قریشی صاحب انجینئر
3۔ عبدالرشید آرکیٹیکٹ
4۔ حمید احمد ظفر صاحب انجینئر
5۔ عمر سعید احمد صاحب انجینئر
6۔ مرزا مقصود احمد صاحب انجینئر
7۔ عطاء الرحمٰن صاحب انجینئر
8۔ سیف اللہ خاں صاحب انجینئر
9۔ چوہدری عبدالسمیع صاحب انجینئر
10۔ منیر احمد فرخ صاحب انجینئر

Constitution کے بنانے میں بہت ساری میٹنگ دارالضیافت ربوہ میں حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) کی زیر صدارت ہوئیں اور ایسوسی ایشن کے اغراض و مقاصد بنائے۔

1۔ یہ خالصتہً پروفیشنل ایسوسی ایشن ہوگی اور اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔

2۔ دین حق کو ترقی دینا۔ آرکیٹیکچر اور انجینئرنگ کے پیشوں کو ترقی دینا۔

3۔ سائنسی ترقیات کو قرآن کریم کی تعلیم کی روشنی میں دیکھنا۔

4۔ احمدیہ جماعتوں کو آرکیٹیکچر اور انجینئرنگ پیشہ میں مدد کرنا۔

5۔ تحقیق اور ریسرچ میں رہنمائی کرنا اور اس طرح کے دوسرے اداروں سے تعاون۔

6۔ آرکیٹیکچر اور انجینئرنگ میں طالب علموں کی رہنمائی۔

7۔ ممبران کو جدید تحقیقات سے متعارف کروانا۔ اپنے اپنے پیشے میں اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے میں مدد کرنا۔

8۔ اراکین میں خدمت، محنت۔ دیانتداری۔ سچائی اور اللہ تعالیٰ سے ذاتی اور پیشہ وارانہ کاموں میں رہنمائی حاصل کرنا۔

اس ایسوسی ایشن کے ممبر ہونے کے لئے آرکیٹیکچر اور انجینئرنگ میں ڈگری کا ہونا ضروری ہے۔ اور یہ ڈگری یا ڈپلومہ کسی قومی یا بین الاقوامی یونیورسٹی یا انسٹی ٹیوشن سے منظور شدہ ہو۔ اس میں اعزازی ممبرز کے لئے بھی شق رکھی گئی ہے۔ ہر احمدی جو آرکیٹیکٹ اور انجینئر ہے۔ وہ احمدی ہونے کی حیثیت سے ممبر ہے۔ لیکن ووٹ دینے کے لئے یا عہدیدار ہونے کے لئے اسے ممبر شپ کی فیس پوری ادا کرنی ہوگی (یعنی بقایا دار نہ ہو)

جب Constitution کمیٹی نے Constitution کو آخری شکل دے دی۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی خدمت میں منظوری کیلئے پیش کیا گیا۔ حضور نے منظوری عطا کرتے ہوئے احمدیہ آرکیٹیکٹ اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن کی سب سے پہلی مجلس عاملہ (1981-82ء) کی منظوری بھی عطا فرمائی۔

پہلی مجلس عاملہ

1۔ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) ربوہ پیٹرن
2۔ افتخار علی قریشی صاحب انجینئر صدر
3۔ عبدالرشید آرکیٹیکٹ
4۔ حمید احمد ظفر صاحب انجینئر
5۔ سیف اللہ خاں صاحب انجینئر
6۔ چوہدری عبدالسمیع خاں صاحب انجینئر
7۔ محمود مجیب اصغر صاحب انجینئر
8۔ عطاء الرحمٰن صاحب انجینئر
9۔ نعیم احمد خاں صاحب انجینئر
10۔ مرزا مقصود احمد صاحب انجینئر
11۔ منیر احمد فرخ صاحب انجینئر
12۔ محمود احمد شمس صاحب انجینئر
13۔ رشید احمد صاحب انجینئر
14۔ چوہدری عبدالغفور صاحب انجینئر
15۔ ناصر احمد صاحب انجینئر

دستور کے مطابق صدر کے لئے دونوں آرکیٹیکٹ اور انجینئرز الیکشن میں حصہ لے سکتے ہیں۔ اگر صدر انجینئر ہو تو نائب صدر اول آرکیٹیکٹ اور نائب صدر دوم انجینئر ہوگا۔ لیکن صدر اگر آرکیٹیکٹ ہو تو نائب صدر اول انجینئر اور نائب صدر دوم آرکیٹیکٹ ہوگا۔ صدر انصار اللہ ایسوسی ایشن کا پیٹرن ہوتا ہے سب سے پہلے پیٹرن حضرت مرزا طاہر احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الرابع) تھے۔ دوسرے چوہدری حمید اللہ صاحب تیسرے محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب اور موجودہ پیٹرن محترم صاحبزادہ مرزا غلام احمد

صاحب ہیں۔

ایسوسی ایشن کا ہیڈ کوارٹر ربوہ ہے۔ جہاں ممبرز ہر سال ایک دفعہ سالانہ کنونشن کے لئے اکٹھے ہوتے ہیں۔ جہاں مختلف پہلوؤں پر بحث ہوتی ہے۔ یہ کنونشن ایک دن کے لئے مقرر کیا جاتا ہے۔ غیر ممالک سے ممبرز کا اس کنونشن میں آنا عام طور پر ممکن نہیں ہوتا۔ اس لئے اس کا دائرہ حاضری پاکستان تک محدود ہے۔ پاکستان میں ایسوسی ایشن کے لوکل چیپٹرز ہر بڑے شہر میں ہیں۔ جو Professional Services کے لئے اپنی جماعتوں میں پیشہ وارانہ کام کے لئے مکمل تعاون کرتے ہیں۔ مرکز ہر سال ایک ٹیکنیکل میگزین شائع کرتا ہے۔ پاکستان سے باہر یورپین چیپٹر اور کینیڈین چیپٹرز جماعتی کاموں میں بہت مصروف ہیں۔ مرکزی میگزین کے علاوہ یورپین چیپٹر بھی اپنا سالانہ میگزین شائع کرتا ہے۔

ربوہ میں خدمات

1۔ روٹی پلانٹ مہمان خانہ کے لئے (2) ستا ٹیلی فون سسٹم جس میں منیر احمد فرخ صاحب کا نام خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ (3) نیا جنریٹر (قصر خلافت کے لئے) جس میں زیادہ تر ذمہ داری حمید ظفر صاحب کی تھی (4) ربوہ کے لئے Drainge System (5) جماعتی ریکارڈ کے لئے کمپیوٹر کا نظام (6) جلسہ گاہ صد سالہ جوبلی ربوہ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اس کے لئے ایک کمیٹی مقرر فرمائی تھی۔ اور خاکسار کو اس کا صدر نامزد کیا۔ جس میں دس لاکھ مہمانوں کی Capacity کے لئے ارشاد فرمایا۔ لیکن حضور کی لندن ہجرت کی وجہ سے اس پر کچھ میٹنگ کے بعد کام روک دیا گیا۔ (7) بیوت الحمد کوارٹرز جن کا ڈیزائن میجر بشیر احمد طارق اور میجر نواز منہاس صاحب نے کیا۔ (8) تحریک جدید کے گیسٹ ہاؤسز، جدید پریس، خلافت لائبریری اور اب اس کی توسیع (ڈاکٹر محمود حسین صاحب) (9) فضل عمر ہسپتال میں ایک تین منزلہ GYNY بلاک بنایا گیا ہے۔ جس کا ڈیزائن مکرم محمد طارق صاحب آرکیٹکٹ نے کیا۔ اس بلاک کے ساتھ ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی یاد میں طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی عمارت بن رہی ہے۔ اس بلڈنگ کا ڈیزائن آرکیٹکٹ قاسم احمد صاحب نے کیا ہے۔ (10) قصر خلافت۔ دارالاکرام، بیت مبارک کی توسیع۔ سوئمنگ پول۔ دارالضیافت جدید بلاک۔ ان کے ڈیزائن ڈاکٹر رفیق احمد ملک صاحب اور شفیق احمد ملک آرکیٹکٹ صاحب کے ذمہ تھے۔ (11) نیا انٹرنیشنل جامعہ کمپلیکس کے ڈیزائن کے لئے آرکیٹکٹ کا ایک پلان ہے۔ جس میں آرکیٹکٹ شفیق احمد ملک صاحب ایک مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ اور سائٹ کی نگرانی عطاء الرحمن صاحب انجینئر کے ذمہ ہے۔ (12) دفتر پرائیویٹ سیکرٹری، بک ڈپو، گیسٹ ہاؤسز انصار اللہ اور وقف جدید۔ (13) یادگار حضرت اماں جان۔ یادگار کا جو فلیٹ حصہ ہے وہ حضرت اماں جان کے کمرہ کی پیمائش پر بنایا گیا ہے۔

(14) نیا گھر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع اور احمد نگر کی ڈویلپمنٹ یہ سب میرے ڈیزائن میں اور میری نگرانی میں مکمل ہوئے۔

یورپین چیپٹر

جب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1984ء میں لندن ہجرت کی تو اس وقت یورپین چیپٹر کا کوئی وجود نہ تھا۔ لیکن آسٹریلیا کی بیت الذکر کا ڈیزائن زیر غور تھا۔ اس کی ابتدائی ڈرائنگ سردار منیر احمد صاحب آرکیٹکٹ نے تیار کی تھی۔ جب خاکسار 1985ء میں لندن گیا۔ تو مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب نے مجھے ایک لفافہ دیا جس میں آسٹریلیا بیت الذکر کی ڈرائنگ تھیں اور لفافے کے باہر کوئی 13 پوائنٹ لکھے ہوئے تھے۔ جو حضور انور نے ڈرائنگ کے متعلق چوہدری حمید اللہ صاحب کو لکھوائے تھے۔ چوہدری صاحب نے خاکسار کو کہا کہ ان پوائنٹ کی روشنی میں ڈرائنگ دیکھ لیں اور پھر حضور کو مل لیں۔ خاکسار جب حضور سے ملنے کے لئے گیا۔ اور پھر حضور کی ہدایت پر آسٹریلیا کی بیت کی ترامیم کی گئیں اور مختلف ممالک سے جو تعمیراتی منصوبے حضور کی خدمت میں پیش کئے جاتے تھے۔ حضور انور وہ خاکسار کو دے دیتے تھے۔ خاکسار ان کے ڈیزائن اور دوسرے پہلو دیکھ کے حضور انور سے منظوری لے کر ان ممالک کو بھجوا دیا کرتا تھا۔

23 نومبر 1986ء کو مجھے پرائیویٹ سیکرٹری مکرم ہادی علی چوہدری صاحب کی طرف سے ایک خط ملا۔ کہ حضور نے مجھے یورپین چیپٹر کا صدر نامزد فرمایا ہے۔ اس طرح یورپین چیپٹر کا آغاز ہوا۔ اور خاکسار کو اس کا پہلا صدر کی حیثیت سے کام کرنے کی توفیق ملی۔ جو پہلی مجلس عاملہ بنائی گئی ان کے نام یہ ہیں۔

پہلی مجلس عاملہ

1۔ عبدالرشید آرکیٹکٹ صدر
2۔ باسط احمد صاحب انجینئر جنرل سیکرٹری
3۔ اعجاز احمد چوہدری صاحب آرکیٹکٹ جوائنٹ سیکرٹری اول
4۔ احمد بنو صاحب انجینئر جوائنٹ سیکرٹری دوم
5۔ عباس خاں صاحب انجینئر فنانس سیکرٹری
6۔ ہاشم سعید صاحب انجینئر جوائنٹ سیکرٹری اول
7۔ رشید سنوری صاحب انجینئر جوائنٹ سیکرٹری دوم
8۔ میجر محمود صاحب Dip Civil تجدید سیکرٹری اول
9۔ طاہر بھٹی صاحب انجینئر تجدید سیکرٹری دوم
10۔ ماحا دابوس صاحبہ (MRS) انجینئر اشاعت سیکرٹری
11۔ ناصر بھٹی صاحب انجینئر ممبر
12۔ بشارت احمد صاحب انجینئر ممبر
13۔ مظفر احمد ملک صاحب انجینئر ممبر
14۔ لطیف خاں صاحب انجینئر ممبر
15۔ نذیر ملک صاحب Dip/Arch ممبر
16۔ خالد خلیل صاحب civil ممبر
17۔ ظفر ایم سید صاحب انجینئر Elec ممبر
18۔ ناصر قریشی صاحب انجینئر ممبر

حضرت خلیفۃ المسیح کے لندن میں ہونے کی وجہ سے دنیا کے سارے ممالک کے ڈویلپمنٹ پروجیکٹ حضور کی خدمت میں بھجوائے جاتے تھے۔ اور ان پروجیکٹ کو لندن میں ہی Deal کرنا ہوتا تھا۔ تاکہ حضور کی منظوری کے بعد واپس ان ممالک کو تکمیل کے لئے بھجوایا جاسکے۔ یہاں یورپ میں احباب بہت زیادہ مصروف ہوتے ہیں۔ اور دوسرے دور دور علاقوں میں رہتے ہیں۔ تو ان سے جماعتی کام کو اس speed سے مکمل کروانے جس speed سے حضور انور مکمل کرنا چاہتے تھے بہت ہی مشکل تھا۔ نتیجۃً صدر یورپین چیپٹر کو ہی زیادہ تر اس کام کو مکمل کر کے حضور کی خدمت میں پیش کرنے کی توفیق ملی۔

یورپین چیپٹر جلسہ سالانہ کے موقع پر اکثر جماعتی کاموں کے فوٹو گراف اور ڈرائنگ کی شکل میں ایک نمائش کا انتظام کرتا ہے۔ لنچ کے وقفہ میں جلسہ کے دوسرے دن ایک جنرل میٹنگ ہوتی ہے۔ جس میں دوسرے ممالک کے احمدی آرکیٹکٹ اور انجینئرز بھی شامل ہو کر تبادلہ خیالات کرتے ہیں۔ ہر سال حضور انور کے ساتھ ایک گروپ فوٹو کا انتظام بھی کیا جاتا ہے۔ یورپین چیپٹر ہر سال اپنے کاموں کے متعلق ایک معیاری میگزین بھی شائع کرتا ہے۔ جس میں حضور کا پیغام شامل ہوتا ہے۔

2000 یورو میگزین کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ایک پیغام

یہ بہت خوشی کی بات ہے کہ آپ اس سال بھی اپنی ایسوسی ایشن کے کاموں اور نیک مساعی کے ذکر پر مشتمل رسالہ شائع کر رہے ہیں۔ اللہ اسے مبارک کرے۔ ماشاء اللہ سارے احمدی آرکیٹکٹس اور انجینئرز اپنے صدر صاحب کے ساتھ تعاون کر کے بڑی عظیم الشان خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ اور بلاشبہ جماعت کے لکھو کھہا ڈالرز ان کی اس طوعی خدمت کی وجہ سے بچ جاتے ہیں۔ جہاں جہاں بھی یہ خدمت کر رہے ہیں اللہ انہیں ان کی خدمتوں کی بہترین جزاء دے اور ان کو بھی بے حد جزاء دے جو وقار عمل کر کے ان کی خدمتوں کو نتیجہ خیز بنانے میں مد ہوتے ہیں۔ والسلام

خاکسار

دستخط۔ مرزا طاہر احمد

خلیفۃ المسیح الرابع

Euro 2003 جو حضرت خلیفۃ المسیح الخامس کا پیغام شائع ہوا اس کا متن یہ ہے۔

”پیارے بھائیو اور بہنو

حضرت مسیح موعود کے درخت کی سرسبز شاخو میں احمدی آرکیٹکٹ اور انجینئرز کو اپنے پیغام کا آغاز اس پیشگوئی سے کرتا ہوں۔ جس میں خدا تعالیٰ نے آپ کو فرمایا۔

”میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے۔“ احمدیوں کو اپنے اپنے پیشے میں عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ ان اعلیٰ معیار کو حاصل کرنا چاہئے۔ احمدی آرکیٹکٹ اور انجینئرز کو ایک نیا اعلیٰ معیار قائم کرنا ہے۔ جس میں سادگی۔ خوبصورتی۔ حقیقت پسندی اور دیانتداری نمایاں ہے۔ جس پر احمدی فخر کر سکیں۔ آپ کو دوسری احمدی جماعتوں کی اس نظریہ سے مدد کرنی چاہئے۔ تاکہ خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ راضی ہو۔

میری دعا ہے۔ کہ خدا تعالیٰ آپ کو اعلیٰ مقام حاصل کرنے کی توفیق دے اور آپ جہاں بھی ہوں خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام

مرزا مسرور احمد

خلیفۃ المسیح الخامس

16 July 2003

یورپین چیپٹر کی خدمات

(1) حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ارشاد پر مختلف سائز کے گھر اور گیسٹ ہاؤسز Standardise کر دئے گئے ہیں۔ جن میں مزید توسیع کی جاسکتی ہے (بغیر کسی توڑ پھوڑ کے) ان کا ایک سیٹ وکالت تبشیر کے دفتر کو دے دیا گیا تھا۔ جس ملک سے بھی گھر یا گیسٹ ہاؤس کے ڈیزائن کی Demand آتی ہے۔ یہ Standard ڈیزائن ان کو بھیج دئے جاتے ہیں۔ ان ڈیزائن کا گرم ممالک کے لئے ایک سیٹ ہے اور سرد ممالک کے لئے دوسرا سیٹ۔

(2) اسی طرح مشن ہاؤسز کے ڈیزائن بنا دئے گئے ہیں۔ جو تین مرحلوں میں مکمل ہو جاتے ہیں۔ چھوٹا ملک پہلے مرحلے کے مشن ہاؤس سے شروع کرتا ہے۔ اور جیسے ضرورت بڑھتی ہے۔ دوسرے مرحلہ کا حصہ مکمل کر لیا جاتا ہے اور اسی طرح تیسرے مرحلہ کی تکمیل آخر میں ہوتی ہے۔ پہلے مرحلہ سے تیسرے مرحلہ تک پہنچنے کے لئے کسی توڑ پھوڑ کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ ان ڈیزائن کی کاپیاں حضور کے ارشاد پر دفتر تبشیر لندن کو دے دی گئی ہیں۔ اور جہاں کہیں بھی نیا مشن ہاؤس بنانا ہو۔ یہ ڈیزائن ان کو بھجوا دیئے جاتے ہیں۔

(3) وقار عمل کے ذریعہ (یورپ کے مختلف ممالک میں جو بلڈنگز خریدی گئیں) ان کو جماعتی ضروریات کے مطابق تبدیلی اور لوکل کونسل سے منظوری کے بعد ملکی قوانین کی روشنی میں مکمل کروایا گیا۔ اس سے جماعت کو کروڑوں روپوں کا فائدہ ہوا۔ ان کاموں کا تذکرہ خلیفۃ المسیح الرابع نے جلسہ سالانہ یو۔ کے میں کئی بار اپنی تقاریر میں فرمایا ہے۔

احمدی دوست جو مختلف ممالک میں ہجرت کر کے آئے ہیں۔ ان کو ان سکیموں پر کام کرنے کی توفیق ملتی رہی ہے۔

(4) بیوت الذکر کے 25 مختلف قسم کے میناروں کے ڈیزائن بنا کر مختلف ممالک میں بھجوا دیئے گئے ہیں۔ کہ اگر وہ اپنے ملک میں ہی بیت الذکر ڈیزائن کر کے بنوانا چاہیں۔ تو ان میناروں میں سے ایک ڈیزائن چن سکتے ہیں۔

(باقی صفحہ 11 پر)

انصار احمد نذر صاحب

فقہ کی چند مشہور کتب کا مختصر تعارف

کتاب الام

مصنف: حضرت امام شافعی

(150ھ-204ھ)

فقہ کے جملہ مسائل پر مشتمل یہ کتاب فقہ کے بارے میں بہت عمدہ ذخیرہ معلومات رکھتی ہے۔ علامہ شیخ خضری بک جو مصر کے ایک بڑے مشہور فقیہ ہیں نے اس کتاب کو انتہائی عظیم قرار دیا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ اس کے مثل اس زمانہ میں کوئی اور کتاب نہیں لکھی گئی، عمدہ طرز تحریر اور قوت مناظرہ کے لحاظ سے لاجواب کتاب ہے۔ یہ ایسی کتاب نہیں کہ امام صاحب مسائل بیان کرتے چلے جائیں جیسے کہ امام محمد کی کتابوں کی طرز ہے بلکہ وہ ہر مسئلہ کے ساتھ اس کی دلیل بھی بیان کرتے ہیں اور اکثر اپنے مخالفین کا ذکر کرکے ان پر دلیل قائم کرتے ہیں۔ اس کتاب کا پرانا نام "قدیم" بھی تھا۔ یہ کتاب اہل سنت کے مسلک کی تشریح کے لئے اپنے اندر قیمتی ذخیرہ رکھتی ہے۔

(تاریخ التشریع الاسلامی للخضری بک)

الرسالۃ

مصنف: حضرت امام شافعی

(150ھ-204ھ)

فقہ کی تدوین اور ترتیب کا سہرا اگر حضرت امام ابو حنیفہ کے سر ہے تو اصول فقہ کی تدوین حضرت امام شافعی کی طرف منسوب کی جاتی ہے۔ آپ نے پہلی مرتبہ اصول فقہ کو مدون شکل میں پیش کیا۔

"الرسالۃ" اصول فقہ کی پہلی مدون کتاب ہے جو اگرچہ براہ راست امام شافعی نے نہیں لکھی یہ آپ کے ہی تقریری نوٹس کا مجموعہ ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ مختلف مجلسوں میں موصوف نے اپنے شاگرد ربیع بن سلیمان کو یہ نوٹس تحریر کرائے اس لئے بعض مباحث اس کتاب میں تکراری شکل میں موجود ہیں نیز عبارت کا طرز کتابی نہیں۔ "الرسالۃ" کی عبارت بھی پوری طرح مربوط نہیں بلکہ نوٹس کی شکل میں ہے۔

اس کتاب کا اردو میں ترجمہ ہو چکا ہے۔

المبسوط

مصنف: امام محمد بن حسن الشیبانی

امام ابو حنیفہ کے مذہب کا سارا مدار آپ کے شاگرد امام محمد کی کتابوں پر ہے کیونکہ امام صاحب کی کوئی کتاب محفوظ نہیں۔ امام ابو یوسف نے بہت سی کتابیں لکھیں لیکن "کتاب الخراج" کے علاوہ اور کوئی کتاب ہمارے پاس موجود نہیں۔ امام ابو حنیفہ اور امام ابو یوسف دونوں کے شاگرد امام محمد کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ آپ نے نوصد سے زائد تصانیف کیں ان میں سے سب سے اہم کتاب "المبسوط" ہے اس کا انداز یہ ہے کہ امام محمد ایک مسئلہ بیان کرنے کے بعد اس کی فروع میں اتنی دور تک چلے جاتے ہیں کہ پڑھنے والے کے لئے گزشتہ مضمون یاد رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ امام مزنی سے اہل عراق کے متعلق پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اہل عراق سب سے زیادہ فروعی مسائل میں پڑنے والے ہیں۔

(دیباچہ کتاب المبسوط)

کشف الظنون میں لکھا ہے کہ اولاً امام محمد نے نماز کے مسائل پر مشتمل ایک کتاب "کتاب الصلوٰۃ" کے نام سے لکھی اور پھر "کتاب البیوع" اسی طرح لکھتے لکھتے ایک بڑی کتاب بن گئی جو المبسوط کی شکل میں اب ہمارے پاس موجود ہے۔

شرح عقائد نسفی

یہ کتاب حضرت علی بن سلطان المعروف ملا علی قاری کی تصنیف ہے۔ آپ برصغیر پاک و ہند کے نامور محدث اور فقیہ تھے۔

آپ ہرات میں پیدا ہوئے۔ علماء سے علوم مروجہ حاصل کرنے کے بعد مکہ معظمہ گئے اور وہیں مستقل سکونت اختیار کر لی۔ آپ سنت نبیؐ کی اتباع کا خاص اہتمام کرتے تھے آپ کی کتب درس نظامی میں شامل ہیں۔

اس کے علاوہ جن کتابوں کی آپ نے شروح لکھیں ان میں سے چند کے نام یہ ہیں۔

(1) شرح فقہ اکبر (2) مرقاۃ شرح مشکوٰۃ (3) شرح جامع صغیر (4) شرح موطا امام محمد

درّ مختار

فقہ حنفی کے معتبر فتاویٰ پر مشتمل یہ کتاب تنویر الابصار کی شرح ہے اور اس کے مصنف محمد علاؤ الدین حصکفی حنفی امام جامع مسجد بنی امیہ و مفتی دمشق ہیں آپ نے اس کتاب کو 1071ھ میں تصنیف کیا اس کی شروح میں سے ردالمختار المعروف بہ شامی نہایت معتبر اور مستند شرح ہے۔ ہندوستان میں اردو زبان میں اس کا ترجمہ "غایۃ الاوطار" کے نام سے تیار ہوا ہے اور اس ترجمے میں بعض مسائل کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔

اس زمانہ کے سب علماء اس بات پر متفق ہیں کہ جس طرح کی تنقیح مسائل اور تصحیح دلائل اس کتاب کے مولف علامہ حصکفی نے کی ہے وہ دوسری کتابوں میں نہیں پائی جاتی حتیٰ کہ باوجود اس کے کہ یہ فتاویٰ پر مشتمل ہے اسے علماء نے مدار مذہب ٹھہرایا ہے اور اس کے مسائل کو مستند سمجھا ہے۔

ردّ المختار علی الدرّ المختار

مصنف: محمد امین الشہیر بابن عابدین

(1198ھ-1252ھ)

الدر المختار و شمس الدین محمد بن عبداللہ حنفی (متوفی 1004ھ) کی کتاب تنویر الابصار کی شرح ہے اس کتاب پر علامہ ابن عابدین نے ردالمختار کے نام سے حاشیہ لکھا۔ حنفی فقہ کی یہ مشہور اور مسلمہ کتاب فتاویٰ شامی کے نام سے مشہور ہے۔ ابن عابدین کی اس کے علاوہ چند تصانیف کے نام یہ ہیں: حاشیہ علی البیھاوی، حاشیہ علی المطول، حاشیہ علی البحر۔

المحلّٰی لابن حزم

مصنف: ابن حزم اندلسی

فقہی مسائل پر مشتمل اس کتاب میں امام ابن حزم نہ صرف ائمہ اربعہ بلکہ اکابر سلف کا مسلک و موقف مع براہین و دلائل بیان کرتے ہیں پھر ان میں سے جس کا مسلک ان کی نظر میں کتاب و سنت سے قریب تر ہوتا ہے اس کو اختیار کرتے ہیں اور دیگر مسالک پر کسی کی اور رعایت ملحوظ رکھے بغیر نقد و جرح کتاب و سنت کے مضبوط دلائل سے پیش کرتے ہیں۔

ان کا موقف ہے کہ دین میں حجت صرف کتاب و سنت ہے اقوال الرجال نہیں۔ ابن حزم ظواہر نصوص پر اعتماد کرتے ہیں اور کسی تاویل کا سہارا لے کر ان سے جان نہیں چھڑاتے خدا کے دین میں وہ شخص واحد کی تقلید کو حرام ٹھہراتے ہیں۔

الاشباہ والنظائر

مصنف: امام جلال الدین عبدالرحمٰن السیوطی

(849ھ-911ھ)

امام جلال الدین سیوطی کا شمار ان ائمہ میں ہوتا ہے جنہوں نے بعد میں آنے والوں کے لئے علم کو محفوظ کیا اور علم کی راہیں متاخرین کے لئے آسان کر دیں۔ آپ کی یہ کتاب فقہ کے اصول و فروع پر مشتمل ہے اور امام شافعی کے مذہب پر لکھی گئی ہے۔ کتب فقہ میں سے یہ ایک مستند اور بلند پایہ کتاب ہے امام سیوطی کے برتر مقام سے ہی اس کتاب کی اہمیت واضح ہو جاتی ہے۔

التوضیح والتلویح

علامہ عبیداللہ بن مسعود اور علامہ تفتازانی صدر الشریعۃ علامہ عبیداللہ بن مسعود نے اولاً یہ کتاب التوضیح کے نام سے لکھی اور خود ہی التنقیح کے نام سے اس کی شرح لکھی اور اس طرح اس کا پورا نام یہ ہوا۔ "التوضیح شرح التنقیح"۔ علامہ عبیداللہ 747ھ میں فوت ہوئے تو اس کا حاشیہ آپ کے شاگرد رشید علامہ تفتازانی (متوفی 792ھ) نے لکھا۔ یوں اس کتاب کے متن، شرح اور حاشیہ مل کر اس صورت میں یہ سامنے آئی "التوضیح والتلویح"، اس کی دو جلدیں ہیں۔

مختصر القدوری

مصنف: ابوالحسن احمد بن محمد جعفر البغدادی المعروف بالقدوری (362ھ-428ھ)

مختصر القدوری کا فقہ کی اہم اور آسان ترین کتابوں میں شمار ہوتا ہے اور یہ نام اپنے مصنف امام قدوری کی نسبت سے ہی مشہور ہے۔

علامہ قدوری کا شمار "اصحاب الترجیح من المقلدین" میں ہوتا ہے اس طرح آپ صاحب ہدایہ کے ہم پلہ ہیں آپ اپنے زمانے میں رئیس الحنفیہ تسلیم کئے گئے۔ آپ نے اپنی کتاب میں بعض روایات کو بعض پر ھذا اولیٰ، ھذا اصح اور ھذا اوفق للناس کہتے ہوئے ترجیح دی ہے یہ کتاب عام قبولیت حاصل کر چکی ہے اور درس نظامی میں شامل ہے۔ اس کی عبارت سلیس اور عام فہم ہے آپ کا مسائل بیان کرنے کا انداز یہ ہے کہ آپ پہلے امام ابو حنیفہ کی ایک رائے درج کرتے ہیں اور پھر لکھتے ہیں کہ صاحبین نے اس سے اختلاف کیا ہے یا اتفاق۔

المبسوط للسرخسی

مصنف: شمس الائمۃ محمد بن احمد بن ابی سھل السرخسی

(متوفی 483ھ)

یہ کتاب جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے انتہائی مبسوط کتاب ہے۔ جس میں حنفیوں کے ہر قسم کے مسائل کو جمع کر دیا گیا ہے۔ اس کا شمار حنفیوں کی انتہائی مستند کتابوں میں ہوتا ہے۔ علامہ سرخسی نے اس کتاب کو اس وقت بغیر کسی مطالعہ کے املاء کروایا تھا جب کہ وہ ابھی قید میں تھے۔ تیس جلدوں پر مشتمل "المبسوط" میں مسائل فقہ پر ہر پہلو سے تفصیلی بحث موجود ہے۔

بدائع الصنائع فی ترتیب الشرائع

مصنف: علاؤالدین ابوبکر بن مسعود الکاسانی

(متوفی 587ھ)

امام کاسانی کی اس کتاب کی سب سے اہم خوبی عمدہ ترتیب ہے چنانچہ آپ نے خود اس کے دیباچے میں لکھا ہے کہ اگرچہ فقہ کے موضوع پر ان گنت کتابیں لکھی جا چکی ہیں لیکن سوائے علاؤالدین محمد بن احمد سمرقندی کے کسی نے ترتیب مضمون کی طرف توجہ نہیں کی آپ کا مقصد یہ تھا کہ سہل اور عام فہم ترتیب کی بنیاد پر ایک کتاب لکھی جائے جو علم کا شوق رکھنے والوں کی جستجو کو پورا کرے۔

بدائع الصنائع فقہ حنفی کی مشہور اور اعلیٰ پائے کی کتاب ہے اور سات جلدوں پر مشتمل ہے۔

پھول دار پودے اور جھاڑیاں

رات کی رانی

یہ پاکستان کا ایک مقبول پھول ہے۔ چاندنی راتوں میں یہ پھول پورے شباب پر ہوتا ہے۔ اس کی بھینی بھینی خوشبو پورے آنگن میں پھیل جاتی ہے۔ رات کی رانی کا پھول ایک جھاڑی پر اگتا ہے جس کی اونچائی تقریباً پانچ فٹ ہوتی ہے۔ یہ سدا بہار جھاڑی ہے۔ ایک بار کاشت کردی جائے تو کئی سال تک موجود رہتی ہے۔ رات کی رانی کی جھاڑی سال کے سال اور موسم کے موسم کاشت نہیں کرنی پڑتی۔ یہ سدا بہار ہونے کے علاوہ سخت جان جھاڑی ہے جو ناخوشگوار موسمی حالات کا مقابلہ کرسکتی ہے۔ یہ جھاڑی ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جاسکتی ہے۔ یہ جھاڑی پھول دار پودوں کے مقابلے میں زیادہ تیزی سے بڑھتی ہے اور بڑے مختصر عرصے میں اپنی نشوونما مکمل کرلیتی ہے۔ رات کی رانی کی جھاڑی موسم گرما اور خزاں میں پھول دیتی ہے۔ یہ پھول چھوٹے اور سفید رنگ کے ہوتے ہیں۔ جھاڑی پر پھول گچھوں کی صورت میں لگتے ہیں۔ رات کی رانی کو گملوں اور کیاریوں میں بھی کاشت کیا جاسکتا ہے۔ یہ پھول ان علاقوں میں بڑا کام دیتا ہے۔ جہاں شدید گرمی اور راتیں ویران ہوتی ہیں۔ خزاں کے موسم میں جب بہت سے پھول اپنی زندگی کی بہار ختم کردیتے ہیں تو رات کی رانی ماحول کو معطر اور خوشگوار بناتی ہے۔

نیریم اولینڈر

(Nerium Oleander)

یہ جھاڑی نما پودا اپنی طرز کے تمام پودوں میں خوشنما اور خوبصورت متصور ہوتا ہے۔ اس پودے کا زیادہ سے زیادہ قد نو فٹ ہوتا ہے۔ اگر اس پودے کی زیادہ حفاظت کی جائے تو اس کا پھیلاؤ مزید بڑھ سکتا ہے۔ نیریم اولینڈر سارا سال پھول دیتا ہے۔ اس پودے کی عمر بہت لمبی ہوتی ہے۔ اسے ہر سال زرد، سفید، گلابی اور قرمزی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ اس کی تمام شاخیں پھولوں سے بھری ہوتی ہیں۔ یہ پودا کھلی دھوپ اور آب و ہوا پسند کرتا ہے۔ اس پودے سے نئی شاخیں حاصل کرنے کے لئے ایک بار اپریل کے مہینے میں اس کے تیسرے حصے کو کاٹ دیا جاتا ہے۔ نئی شاخیں پرانی شاخوں سے زیادہ دیدہ زیب ہوتی ہیں۔ نیریم اولینڈر کی جب بھی کوئی شاخ کاٹی جائے اسے کھاد ضرور دیں اور پودے کی آبپاشی ضرور کریں۔ یہ پودا قلموں کے ذریعے پیدا کیا جاتا ہے۔ زرد بندے کے برعکس اس پودے کے تنے اور شاخوں کا رس اور گودا زہریلا ہوتا ہے۔ اسے چوسنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔ ایک بار نیریم اولینڈر کاشت کرنے سے کئی سالوں کے لئے پھولوں کی پیداوار کا مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

چنبیلی

(Jasminum Grandiflower)

چنبیلی جسے گل یاسمین بھی کہا جاتا ہے پاکستان کا قومی پھول ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ جس گلشن میں چنبیلی کا پھول نہ ہو وہ خوشبو کے لحاظ سے بیکار ہوتا ہے۔ گل یاسمین پاکستانیوں کا پسندیدہ پھول ہے۔ اس لئے اس خوشبودار پھول کو قومی پھول کا درجہ دیا گیا ہے۔ یہ ایک سدا بہار پودا ہے۔ اگر اسے ایک بار کاشت کردیا جائے تو پودا دوبارہ کاشت کرنے کی ضرورت نہیں رہتی۔ چنبیلی کے پھول ایک جھاڑی نما پودے کو لگتے ہیں۔ یہ جھاڑی کئی سال تک پھول دیتی ہے۔ چنبیلی کی جھاڑی کو موسم سرما میں سفید پھول لگتے ہیں جن کی مہک سے پورا باغ مستفید ہوتا ہے۔ چنبیلی کی خوشبو دنیا بھر میں مشہور ہے۔ چنبیلی کی ایک قسم زرد رنگ کے پھول پیدا کرتی ہے لیکن پاکستان میں چنبیلی کا سفید رنگ پسند کیا جاتا ہے۔ یہ پھول زیادہ تر عورتیں پسند کرتی ہیں۔ چنبیلی کے پھولوں سے گجرے، ہار اور بالوں میں لگانے والے جوڑے تیار کئے جاتے ہیں۔

ہارسنگھار

(Night Flower)

رات کی رانی کی طرح ہارسنگھار ایک خوشبودار پھول ہے جو رات کے وقت بڑی بہار دیتا ہے۔ ہارسنگھار روئیں دار پتوں والی جھاڑی ہے جس کے سفید اور زرد پھول بہت پسند کئے جاتے ہیں۔ یہ بھی سدا بہار اور سخت جان پودا ہے۔ اس پودے پر رات کے وقت پھول آتے اور صبح گر جاتے ہیں۔ اس کی خوشبو دور تک پھیل جاتی ہے اور آس پاس کے مکان بھی مستفید ہوتے ہیں۔ یہ پودا موسم برسات میں قلم کے ذریعے کاشت کیا جاتا ہے۔ ہارسنگھار اگانے میں کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ ایک بار بوئی ہوئی جھاڑی کئی سال تک پھول پیدا کرتی ہے۔ اس کے برعکس موسمی پھول اور گرما میں کاشت ہونے والے گل سال کے سال یا سال میں دو بار کاشت کرنا پڑتے ہیں۔ پھولوں کی جھاڑیاں کاشت کرنے سے نہ صرف مکان کا آنگن پھولوں سے بھر جاتا ہے بلکہ بار بار پھول کاشت کرنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔

بوگن ولیا

پھولوں کی یہ جھاڑی پاکستان میں کاشت کی جاتی ہے۔ ویسے یہ جنوبی امریکہ کا جھاڑی نما پودا ہے جسے کاشت کرنے میں کوئی دقت نہیں ہوتی۔ بوگن ولیا نامی جھاڑی وہاں کاشت کریں جہاں کھلی دھوپ اور آب و ہوا میسر ہو۔ اگر یہ جھاڑی نما پودا سایہ دار جگہ پر کاشت کیا جائے تو اس کی نشوونما رک جاتی ہے۔ بوگن ولیا دیواروں اور درختوں پر چڑھانے کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے بطور باڑ بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ بوگن ولیا جھاڑی چھوٹے گھر اور بنگلوں کے آنگن میں بوئی جاتی ہے۔ جس سے چھوٹے بنگلے، دیوار کی آرائش ہو جاتی ہے۔ بوگن ولیا جلد بڑھنے والا پودا ہے۔ یہ چند ہفتوں میں جگہ گھیر لیتا ہے۔ یہ جھاڑی نما پودا چھ سات فٹ لمبا ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات اس کی لمبائی اس سے بھی بڑھ جاتی ہے۔ بوگن ولیا تفریح گاہوں، سڑکوں اور روشوں پر بھی کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے گملوں میں بھی لگایا جاسکتا ہے۔ قلموں کے ذریعے اگے پودے بڑے گملوں میں اگائے جاتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر بوگن ولیا پر پھول آنے سے دو تین ماہ قبل آبپاشی بند کردی جائے تو اس کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔ دوبارہ آبپاشی کرنے سے نئے زیادہ خوبصورت پتے نکلتے ہیں جو خوشنما نظر آتے ہیں۔ بوگن ولیا کو کئی رنگ کے پھول لگتے ہیں۔ بعض جھاڑیوں میں ایک سے زیادہ رنگ ہوتے ہیں۔ اگر بوگن ولیا حد سے بڑھ رہی ہو تو اس پودے کی چھدرائی کرنا پڑتی ہے۔

کمیلیا

(Camellia Japonica)

یہ پودا بہت کم رفتار سے بڑھتا ہے۔ جھاڑی نما پودا ہونے کے باعث نہ صرف ایک سال بلکہ کئی سال پھول دیتا ہے۔ یہ پودا ان گھروں میں لگایا جاتا ہے جو زیادہ پھول اور پتے پسند نہیں کرتے۔ کمیلیا دیگر جھاڑی دار پودوں کے برعکس زرخیز زمین میں کاشت کرنا پڑتا ہے۔ اگر زمین زرخیز نہ ہو تو اس کے بڑھنے کی رفتار اور بھی کم ہو جاتی ہے۔ اس پودے کے پتے گہرے سبز اور چمکدار ہوتے ہیں۔ ان پتوں کا اپنا حسن ہے جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ کمیلیا کے پھول بڑے خوش رنگ اور خوبصورت ہوتے ہیں۔ پھولوں کا یہ پودا بیج اور قلموں سے کاشت کیا جاتا ہے۔ کمیلیا کے پودے ڈھلوان پر کاشت کئے جاتے ہیں۔ سست رفتار نشوونما کے باعث یہ پودا زیادہ کاشت نہیں کیا جاتا۔

زرد بندے

(Wood Creeper)

پاکستان میں بعض جھاڑی نما پودے بیرونی ممالک سے درآمد کئے گئے ہیں۔ ان میں انگلستان، فرانس، امریکہ کے پودے شامل ہیں۔ زرد بندے کا پودا جسے ووڈ کریپر کہا جاتا ہے آسٹریلیا سے درآمد کیا گیا ہے۔ اس کا قد دوسرے جھاڑی نما پودوں سے چھوٹا ہے۔ لیکن یہ سدا بہار جھاڑی ہے جسے ہر سال کاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ پودا کئی سال تک پھول اگاتا اور گھروں کی آرائش میں اضافہ کرتا ہے۔ اسے گھر کی دیواروں کی آرائش کے لئے کاشت کیا جاتا ہے۔ یہ بڑی تیزی سے بڑھتا ہے اور تھوڑے عرصے میں دیوار پھاند لیتا ہے۔ زرد بندے کا جھاڑی نما پودا ان گھروں کی دیواروں پر چڑھایا جاتا ہے جو چھوٹے ہوں۔ یہ جھاڑی نما بیل نو فٹ تک پھیلتی ہے۔ بعض اوقات اس کا پھیلاؤ اس سے بھی زیادہ ہوتا ہے۔ اس بیل کو شروع میں سہارا دینا پڑتا ہے ورنہ یہ زمین پر گر جاتی ہے اور گری ہوئی بیل کیڑے مکوڑوں کا شکار ہو سکتی ہے۔ اس پودے کو زرد رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھول لگتے ہیں۔ اس کے پھول کا گودا میٹھا ہوتا ہے جسے بچے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ آسٹریلیا کا یہ جھاڑی نما پودا اب پاکستان میں روز بروز مقبول ہو رہا ہے۔

انڈیکا

(Lagerstroemia Indica)

یہ جھاڑی نما پھول دار پودا ہے جس کا قد دس فٹ سے بھی تجاوز کرجاتا ہے۔ اسے زیادہ تر ان مکانوں اور کوٹھیوں میں کاشت کیا جاتا ہے جس کی دیواریں اونچی ہوتی ہیں یا ان کا آنگن زیادہ پھیلا ہوا ہوتا ہے۔ اگر اسے بطور باڑ کاشت کیا جائے تو یہ پورے آنگن کا احاطہ کرسکتی ہے۔ یہ بیل بہت چھوٹے مکانوں اور آنگنوں میں کاشت نہیں کی جاتی۔ یہ پودا بیج اور قلم کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے۔ انڈیکا کے پودوں پر مئی اور اگست کے دوران پھول لگتے ہیں۔ درخت پھولوں سے بھرے ہوئے نظر آتے ہیں۔ یہ پودا سفید اور گلابی پھول پیدا کرتا ہے۔ ماہرین نے اسے باڑ اور نباتاتی دیوار کے طور پر لگانے کی سفارش کی ہے۔ یہ پھول دار پودا زیادہ تر ان گھروں میں کاشت کیا جاتا ہے جہاں آرائش کے لئے زیادہ پھول درکار ہوں۔ ایسے گھروں میں یہ پھول دیواری آرائش کے علاوہ گلدستوں، گلدانوں اور دیگر مقاصد کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں۔

دارچینی

(Cassia Glauca)

بہت کم پھولدار پودے موسم خزاں میں پھول دیتے ہیں۔ خزاں کے موسم میں پھولوں کی بہار ختم ہو جاتی ہے۔ دارچینی کا درخت وہ واحد سدا بہار پودا ہے جو موسم خزاں میں بھی پھول پیدا کرکے موسم بہار کا احساس دلاتا ہے۔ دارچینی کے جھاڑی نما درخت بڑی تیزی سے بڑھتے ہیں۔ مختصر عرصے میں اس جھاڑی کا پھیلاؤ دس بارہ فٹ تک پہنچ جاتا ہے۔ یہ پودا اپریل کے مہینے میں پھول دیتا ہے۔ عام پھولوں کی بہار مارچ میں ختم ہو جاتی ہے۔ یہ پودا ان گھروں میں کاشت کیا جاتا ہے جو خزاں کے موسم میں بہار کا مزہ لینا چاہتے ہوں۔ دیگر سدا بہار پودوں کی طرح دارچینی کے درخت کی عمر بھی بڑی لمبی ہوتی ہے۔ یہ بیس بائیس سال تک پھول پیدا کرسکتا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر **43871** میں محمد مومن عادل ولد شاہد محمود قوم کاہلوں جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700+200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد مومن عادل گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43872** میں رانا بابر شہزاد ولد رانا محمد اکرم قوم راجپوت جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500+700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد رانا بابر شہزاد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43873** میں احمد علی ولد محمد اسحاق پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-6-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1350 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد احمد علی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43874** میں اعزاز احمد ولد نذیر احمد سندھی قوم رحمانی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اعزاز احمد گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد سندھی والد موصی گواہ شد نمبر 2 عطاء الرقیب منور مربی سلسلہ ولد صوفی بشیر احمد بدوملہی

مسل نمبر **43875** میں حافظ سعید احمد کاہلوں ولد حبیب اللہ کاہلوں قوم جٹ کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100+700 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ سعید احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43876** میں شمس تسنیم بھٹی ولد محمد اشرف بھٹی قوم جٹ بھٹی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شمس تسنیم بھٹی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم احمد ربوہ

مسل نمبر **43877** میں مسعود احمد طاہر بٹ ولد میر ثناء اللہ ناصر قوم بٹ پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مسعود احمد طاہر بٹ گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43878** میں اظہر احمد ولد محمد اقبال سہرانی قوم سہرانی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300+700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اظہر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43879** میں ذکی ریاض احمد ولد ریاض احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذکی ریاض احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43880** میں محمود عالم ولد عبدالغنی پیشہ طالب علم عمر ساڑھے سولہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمود عالم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43881** میں محمد اکبر انجم ولد رفیق احمد قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد اکبر انجم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43882** میں طارق رضوی ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-5-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق رضوی گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43883** میں مبشر احمد ولد مظفر احمد قوم جٹ رندھاوا پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43884** میں مرزا محمد عظیم ولد مرزا محمد رفیق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500+700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا محمد عظیم گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ربوہ

مسل نمبر **43885** میں عطاء السمیع انور ولد چوہدری عبدالمجید انور قوم ارائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 26-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300+700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ + جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عطاء السمیع انور گواہ شد نمبر 1 امین الرحمٰن ولد چوہدری منیر احمد جامعہ احمدیہ ربوہ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر **43886** میں ریحانہ جاوید بنت حامد جاوید قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ریحانہ جاوید گواہ شد نمبر 1 سعید احمد محمود ولد محمد علی لاٹھیانوالہ گواہ شد نمبر 2 طارق منصور وصیت نمبر 32778

مسل نمبر **43887** میں مبشرہ سعید بنت سعید احمد محمود قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 6-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مبشرہ سعید گواہ شد نمبر 1 طارق منصور وصیت نمبر 32778 گواہ شد نمبر 2 محمد لقمان مربی سلسلہ وصیت نمبر 25978

مسل نمبر **43888** میں وسیم احمد ولد محمد یٰسین قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی بنگلہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 نوید شہزاد ولد محمد یوسف میانوالی بنگلہ گواہ شد نمبر 2 افتخار احمد ولد نصراللہ خاں میانوالی بنگلہ

مسل نمبر **43889** میں محمد ہارون خان ولد محمد اسحاق خاں قوم پٹھان پیشہ زمیندارہ عمر 70 سال بیعت 1951ء ساکن رامبڑا ضلع نارووال بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 6 ایکڑ 6 کنال مالیتی -/875000 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 7 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ مال مویشی مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت فیملی پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/52000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ہارون خان گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد ولد اکبر علی رامبڑا گواہ شد نمبر 2 فرخ نواز خان ولد محمد نواز خان رامبڑا

مسل نمبر **43890** میں ممتاز بی بی زوجہ عبدالغفار بلال قوم لسکانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بصورت طلائی زیور 7 تولے وصول شدہ۔ زیور طلائی از والدین اڑھائی تولہ، کل زیور ساڑھے نو تولہ مالیتی اندازاً -/95000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/37000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5470 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ممتاز بی بی گواہ شد نمبر 1 عبدالغفار بلال خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمجیب شکرانی ولد عبدالحمید خان شکرانی

مسل نمبر **43891** میں سمیرا مبشر بنت مبشر احمد شکرانی قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اوچ شریف ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-9-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سمیرا مبشر گواہ شد نمبر 1 اطہر احمد شکرانی ولد صدیق احمد شکرانی گواہ شد نمبر 2 فواد احمد شاد ولد محمد احمد شاد

مسل نمبر **43892** میں محمد اشرف ناز ولد لال دین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی تقریباً -/42000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اشرف ناز گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد محمد اشرف کوٹری

مسل نمبر **43893** میں محمد اکرم ولد لال دین قوم کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 30-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5872 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اکرم گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ولد لال دین کوٹری

مسل نمبر **43894** میں نصیر احمد ولد سعید احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹری ضلع دادو بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 20-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7100 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ولد محمد اشرف کوٹری گواہ شد نمبر 2 نثار احمد ولد اعجاز احمد کوٹری

مسل نمبر **43895** میں فوزیہ ظہور بنت ظہور احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فوزیہ ظہور گواہ شد نمبر 1 عبدالحنان وصیت نمبر 30668 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389

مسل نمبر **43896** میں طاہرہ صدیقہ بنت خلیل احمد گھمن قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389 گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد گھمن والد موصیہ

مسل نمبر **43897** میں مجیدہ قدیر بیوہ عبدالقدیر مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت 1966ء ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ 2۔ حق مہر وصول شدہ -/3225 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1665 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ مجیدہ قدیر گواہ شد نمبر 1 عبدالحنان وصیت نمبر 30668 گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد شمس مربی سلسلہ وصیت نمبر 25389

مسل نمبر **43898** میں چوہدری غلام احمد ولد تاج دین قوم جٹ سرویا عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ترکہ والد صاحب مکان فروخت شدہ 1993ء مالیتی -/120000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری غلام احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 جمال الدین شمس ولد احمد دین دارالصدر شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **43899** میں نسیم اختر زوجہ چوہدری غلام احمد قوم اہل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور تقریباً مالیتی -/50000 روپے۔ 3۔ رقم از ترکہ والد مرحوم -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000۔ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ نسیم اختر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 جمال الدین شمس دارالصدر شرقی الف

مسل نمبر **43900** میں صباء تسنیم بنت چوہدری غلام احمد قوم جٹ سرویا پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی تقریباً -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ صباء تسنیم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 جمال الدین شمس دارالصدر شرقی الف ربوہ

مسل نمبر **43901** میں عبدالکریم کاشف ولد چوہدری غلام احمد قوم جٹ سرویا پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوس وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ موٹر سائیکل مالیتی تقریباً -/60000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالکریم کاشف گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 جمال الدین شمس ولد احمد دین دارالصدر شرقی ربوہ

مسل نمبر **43902** میں چوہدری عبدالستار ولد شیر محمد مرحوم قوم جنبہ جٹ پیشہ زمیندار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبرو اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات

پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 9ایکڑ زرعی زمین واقع ڈاور ربوہ مالیتی تقریباً -/14,00,000 روپے 2۔ رہائشی مکان برقبہ ایک کنال میں میرا حصہ 1/8 مالیتی -/2,00,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 57600 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالستار گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 شہزاد مجیب ولد چوہدری عبدالستار دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **43903** میں فاتح احمد کاہلوں ولد چوہدری منور احمد کاہلوں قوم کاہلوں پیشہ کارکن عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 10 مرلہ میں میرا 1/2 حصہ مالیتی -/600,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4124 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاتح احمد کاہلوں گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری ریاض احمد وڑائچ

مسل نمبر **43904** میں عابدہ خانم زوجہ امجد محمود ملہی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/15,000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 9 تولہ اندازاً مالیتی 75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ خانم گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 محمد سعید باجوہ ولد عبدالعزیز مرحوم دارالصدر غربی ربوہ

مسل نمبر **43905** میں حلیمہ بی بی زوجہ چوہدری عبدالستار قوم کنگنے جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور ساڑھے 5 تولہ مالیتی -/49500 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ حلیمہ بی بی گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 شہزاد مجیب ولد چوہدری عبدالستار

مسل نمبر **43906** میں شہزاد مجیب ولد چوہدری عبدالستار قوم جنبہ جٹ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی لطیف ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وافات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شہزاد مجیب گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت 26750 گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالستار والد موصی

مسل نمبر **43907** میں اعجاز احمد ولد نذیر احمد قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 13-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت 29432 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد ولد مجید احمد نصیر آباد رحمان ربوہ

مسل نمبر **43908** میں محمد حیات گوندل ولد چوہدری ملا خان قوم گوندل پیشہ عمر 45 سال بیعت 1981ء ساکن نصیر آباد رحمان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 14-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد حیات گوندل گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد وصیت نمبر 31468

مسل نمبر **43909** میں مظفر احمد ولد بشیر احمد قوم راجپوت پیشہ مزدوری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان مالیتی 200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظفر احمد گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 34608 گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ولد رفیق احمد

مسل نمبر **43910** میں محسن حسن ولد بشیر احمد اختر قوم ارائیں پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محسن علی گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر **43911** میں عزب فرات ولد محمد صدیق قوم کلو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزب فرات گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432 گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر **43912** میں عابدہ منصور زوجہ چوہدری منصور احمد قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عثمان والا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-7-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولہ مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عابدہ منصور گواہ شد نمبر 1 کریم احمد ولد فضل احمد عثمان والا گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد فضل احمد

مسل نمبر **43913** میں عائشہ ایوب بنت چوہدری محمد ایوب قوم ارائیں کلا پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مونگ ضلع منڈی بہاؤالدین بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عائشہ ایوب گواہ شد نمبر 1 محمد امین چیمہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 19546 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد ایوب والد موصیہ

مسل نمبر **43914** میں فضل احمد ولد منور احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فضل احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ وصیت نمبر 34133 گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد وصیت نمبر 30249

مسل نمبر **43915** میں چوہدری عمران احمد ولد چوہدری ظہور احمد قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن محلّہ پیرانوالہ جھنگ صدر بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عمران احمد گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اکرم محمود مربی سلسلہ وصیت نمبر 27533 گواہ شد نمبر 2 مختار احمد حیدر ولد حیدر علی خان جھنگ صدر

مسل نمبر **43916** میں شمائلہ مشتاق زوجہ ساجد احمد قوم سندھو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 27-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 1 تولہ مالیتی -/9900 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد

کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ڈشمائلہ مشتاق گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **43917** میں شاہد محمود ولد محمد اعجاز قوم ککھ جٹ پیشہ فارغ عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد محمود گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **43918** میں ناصرہ کنول خادم حسین گنیاں والا قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 27-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ ناصرہ کنول گواہ شد نمبر 1 رانا غلام مصطفیٰ منصور مربی سلسلہ وصیت نمبر 25677 گواہ شد نمبر 2 چوہدری نصراللہ خاں وصیت نمبر 20329

مسل نمبر **43919** میں عدنان احمد سعد ولد حنیف احمد قوم کشمیری پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن ایکسٹینشن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد اسعد گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ولد شریف احمد لاہور گواہ شد نمبر 2 ملک مزمل احمد سعید ولد ملک سعید احمد لاہور

مسل نمبر **43920** میں چوہدری منیر مسعود ولد چوہدری نورالدین جہانگیر مرحوم قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 25-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع لاہور گورنمنٹ ایمپلائیز سوسائٹی۔ 2۔ مکان برقبہ ایک کنال واقع لاہور گورنمنٹ ایمپلائیز سوسائٹی۔ 3۔ ممبر شپ برائے الاٹمنٹ ایک کنال سٹیٹ لائف ایمپلائیز سوسائٹی مالیتی ادا کردہ رقم -/78000 روپے۔ 4۔ ممبر شپ برائے الاٹمنٹ بنام بیٹا عثمان مسعود ادا کردہ رقم -/150000 روپے۔ 5۔ ہنڈا گاڑی مالیت -/700000 روپے 1/2 حصہ کا مالک ہوں۔ 6۔ بینک بیلنس -/36000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11922 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری منیر مسعود گواہ شد نمبر 1 الیاس احمد ولد محمد شفیع اسلم لاہور گواہ شد نمبر 2 اسعد خالد ولد خالد مسعود لاہور

مسل نمبر **43921** میں زاہدہ مسعود زوجہ چوہدری منیر مسعود قوم گوجر پیشہ ملازمت عمر 59 سال 6 ماہ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 19-8-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 300 گرام مالیتی -/215000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ مسعود گواہ شد نمبر 1 منیر مسعود خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 الیاس احمد ولد محمد شفیع اسلم لاہور

مسل نمبر **43922** میں عابد نصیر ولد نصیر الدین قوم ارائیں پیشہ کاروبار عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 6-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عابد نصیر گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد شمس مربی سلسلہ لاہور گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد لاہور وصیت نمبر 31906

مسل نمبر **43923** میں نصیر احمد میر ولد ناصر احمد میر قوم میر پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناز ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 29-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نصیر احمد میر گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد میر ولد ناصر احمد میر لاہور گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان لاہور

مسل نمبر **43924** میں عبدالقدوس خاں ولد عبدالکریم خاں قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 26-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان برقبہ 5 مرلہ واقع لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-10-04 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالقدوس خاں گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری لاہور وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان لاہور

مسل نمبر **43925** میں اسعد خالد ولد خالد محمود قوم بسرا پیشہ کاروبار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنیشاء ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسعد خالد گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری لاہور وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان لاہور

مسل نمبر **43926** میں محمد علی ولد خالد محمود قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 اسعد خالد لاہور گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری لاہور وصیت نمبر 31906

مسل نمبر **43927** میں مامون محمود ملک ولد حامد محمود ملک قوم ککے زئی افغان پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مامون محمود ملک گواہ شد نمبر 1 حامد محمود ملک والد موصی گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری وصیت نمبر 31906 لاہور

مسل نمبر **43928** میں نوید ظفر ولد ظفر اقبال پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 28-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ڈیفنس سرٹیفیکیٹ مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید ظفر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد لاہور وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 عمران ظفر ولد ظفر اقبال لاہور

مسل نمبر **43929** محمد عطاء الحسن ولد مبارک احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 16-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عطاالحسن گواہ شد نمبر 1 محمد نداء النصر ولد مبارک احمد طاہر لاہور گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر والد موصی وصیت 29682

مسل نمبر **43930** میں سعدیہ رضوان زوجہ رضوان الیاس قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیورات 36-102 گرام مالیتی -/61127 روپے 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ سعدیہ رضوان گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری لاہور وصیت نمبر 31906 گواہ شد نمبر 2 سعدالدین سعدی وصیت نمبر 23791

مسل نمبر **43931** میں عبدالصبور خان ولد محمد یونس خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن

ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 28-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عبدالصبور خان گواہ شد نمبر 1 عبدالرؤف خان ولد محمد یونس خان لاہور گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد نادر احمد خان لاہور

مسل نمبر **43932** میں ثناء صادق ہاشمی بنت عمر ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 17-10-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثناء صادق ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری وصیت 31906 گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم ولد اکرام اللہ لاہور

مسل نمبر **43933** میں محمد علی ولد احمد سعید اختر قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد علی گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر والد موصی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان لاہور

مسل نمبر **43934** میں مظہر الحق خان ولد شمس الحق خان مرحوم قوم ککے زئی پٹھان پیشہ الیکٹریکل انجینئر عمر ساڑھے 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 8-8-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/7 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/29150 روپے ماہوار بصورت الیکٹریکل انجینئر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظہر الحق خان گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد بشیر احمد چوہدری وصیت 31906 گواہ شد نمبر 2 عطاء الکریم راشد ولد اکرام اللہ لاہور

مسل نمبر **43935** میں ارشاد بانو زوجہ طاہر احمد قوم سہرانی بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیورات اڑھائی تولہ مالیتی -/20000 روپے 2۔حق مہر -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ارشاد بانو گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد خاوند موصی گواہ شد نمبر 2 محمد احمد شاہد ولد عطاء محمد خان ربوہ

مسل نمبر **43936** میں طاہر احمد ولد غلام فرید قوم سہرانی پیشہ طالب علم عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی ضلع ڈی جی خان بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 4-1-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/8000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار مد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 محمد احمد شاہد ربوہ گواہ شد نمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد کمال خان ڈی جی خان

مسل نمبر **43937** میں خواجہ ظہور احمد ولد خواجہ محمد منظور صادق قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8 مرکز اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔موٹر سائیکل مالیتی -/32000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ ظہور احمد گواہ شد نمبر 1 کاشف ہمایوں ولد خلیل اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد طاہر ولد مبارک احمد طاہر دارالصدر جنوبی ربوہ

مسل نمبر **43938** میں خواجہ مبشر احمد ولد خواجہ محمد منظور صادق قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8 مرکز اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 2-11-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد خواجہ مبشر احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ریحان ولد احمد خان ریحان مرحوم اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 کاشف ہمایوں ولد خلیل احمد اسلام آباد

مسل نمبر **43939** میں مرزا ناصر فاروق ولد مرزا مقصود احمد قوم مغل پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-9/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 3-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔رہائشی پلاٹ مالیتی -/4500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مرزا ناصر فاروق گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد محمود وصیت نمبر 20932 گواہ شد نمبر 2 پروفیسر مرزا محمد کریم وصیت نمبر 17816

مسل نمبر **43940** میں ذوالقرنین نصیر ولد نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم ملازم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 12-12-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/11758-50 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ذوالقرنین نصیر گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ریحان ولد احمد خان ریحان اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 رضوان احمد ولد چوہدری شریف احمد اسلام آباد

مسل نمبر **43841** میں عثمان احمد جاوید ولد عبدالکریم جاوید پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-8/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 14-9-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد عثمان احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خاکی ولد عبدالرحمٰن خاکی مرحوم گواہ شد نمبر 2 سعید احمد ریحان ولد احمد خاں ریحان اسلام آباد

مسل نمبر **43942** میں باطور ہاشمی بنت ضیاء الشّمس ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ ہومیو پیتھ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/1 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 21-12-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ باطور ہاشمی گواہ شد نمبر 1 ضیاء الشّمس ہاشمی والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 معظم بشیر ہاشمی ولد ضیاء الشّمس ہاشمی اسلام آباد

مسل نمبر **43943** میں فارغہ حنا بنت چوہدری شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ ڈاکٹر عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن G-11/2 اسلام آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-11-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ فارعہ حنا گواہ شد نمبر 1 مرزا توقیر یسٰین اسلام آباد گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود ولد چوہدری محمد الدین اسلام آباد

مسل نمبر **43944** میں مقصود احمد ولد عبدالحق قوم کاہلوں پیشہ زمیندارہ عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 160 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زرعی زمین 1/3 حصہ ساڑھے چودہ ایکڑ واقع 160 مراد مالیتی -/1416166 روپے۔2۔رہائشی مکان واقع 160 مراد مالیتی -/150000 روپے۔3۔موٹر سائیکل مالیتی -/35000 روپے۔ 4۔مویشی مالیتی -/30000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/92000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن حمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا اور میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالوہاب ناصر ولد عبدالغفور 160 مراد گواہ شد نمبر 2 حفیظ احمد ولد غلام رسول

(بقیہ صفحہ 4)

(5) گلاسگو (سکاٹ لینڈ) جو مشن ہاؤس تعمیر کیا گیا۔اس کو مکمل کروانے میں ایک سال لگا۔اس کام کو ٹھیکیدار سے مکمل کروانے کی لاگت ڈیڑھ لاکھ ہزار پونڈ تھی۔جو جماعتی نظام کے ماتحت 80 ہزار پونڈ میں مکمل کیا۔

(6) جرمنی ناصر باغ کی بیت کا ٹینڈر 3 ملین مارک تھا۔لیکن یورپین چیپٹر کی نگرانی میں اسے 1 ملین میں مکمل کیا گیا۔پیرس میں نیا Hall Exhibition اور بیلجیئم میں ایک فیکٹری کو بیت الذکر میں تبدیل کرنے کا کام بھی یورپین چیپٹر کی نگرانی میں مکمل ہوئے۔اور کروڑوں روپے کی بچت ہوئی۔

ان پروجیکٹ کو مکمل کروانے کے لئے یورپین چیپٹر کے چیئرمین کو ہر جمعہ کی شام کو لندن اپنے کام سے سیدھا ایرپورٹ پر جانا ہوتا اور پورا دن ہفتہ اور آدھا دن اتوار کا کام کروا کر اتوار کی شام کو واپس لندن آنا ہوتا۔ان Projects میں سے پیرس کے کام کے لئے ایک سال مسلسل جانا پڑا۔بیلجیئم اور ناصر باغ جرمنی کے لئے ڈیڑھ ڈیڑھ سال مسلسل جانا پڑا۔

خبریں

5 مرلہ کے مکانات پر ٹیکس ختم:

پنجاب میں پانچ مرلہ کے مکانوں پر پراپرٹی ٹیکس ختم کردیا گیا ہے۔ اس بارے میں پنجاب اسمبلی میں وزیر ایکسائز نے بل پیش کیا جسے ممبران اسمبلی نے متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ اس پر عمل درآمد یکم جولائی 2004ء سے ہوگا۔

پوپ کی آخری رسومات:

عیسائیوں کیتھولک فرقے کے روحانی پیشوا پاپائے روم جان پال دوئم کی تدفین کی تقریب ویٹی کن میں ہوئی جس میں دنیا بھر سے 200 سے زائد عالمی اور سیاسی رہنماؤں نے شرکت کی۔ ایک اندازے کے مطابق ویٹی کن میں 10 لاکھ سے زائد افراد پوپ کی آخری رسومات میں شریک ہوئے جن میں امریکی صدر جارج ڈبلیو بش اور ان کے والد بش سینئر، سابق صدر بل کلنٹن، امریکی وزیر خارجہ، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان، برطانوی وزیراعظم، ایرانی صدر محمد خاتمی، برازیل کے صدر، فلسطین کے وزیر اعظم، فرانسیسی صدر یارک شیراک، تائیوان کے صدر کے علاوہ دنیا بھر کی ممتاز شخصیات شامل تھیں۔ تقریب 3 گھنٹے جاری رہی۔ میت کو لکڑی، لوہے اور شیشے سے بنائے گئے 3 تابوتوں میں رکھ کر سینٹ پیٹر کلیسا کے تہہ خانہ میں دفنایا گیا۔

نیا ایٹمی بجلی گھر ''چشمہ ٹو'':

پاکستان اور چین کے اشتراک سے نئے ایٹمی بجلی گھر ''چشمہ ٹو'' پر کام شروع ہوگیا ہے۔ 300 میگاواٹ پیداواری صلاحیت کا حامل یہ منصوبہ 2011ء تک ایٹمی توانائی کے عالمی ادارے کے تحفظات کے تحت مکمل ہوگا۔ اس پر 52 ارب روپے لاگت آئے گی۔ وزیراعظم کے مشیر ڈاکٹر اشفاق احمد نے سنگ بنیاد رکھا۔ نئے ایٹمی بجلی گھر بننے سے بجلی سستی ہوجائے گی اور لوڈشیڈنگ کا خاتمہ ہوگا۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری خارجہ ریاض احمد خان نے کہا کہ پُرامن مقاصد کے لئے ایٹمی ٹیکنالوجی کا حصول جاری رہے گا۔

بجلی کے مفت کنکشن:

واپڈا بجلی چوری اور غیر قانونی کنکشن کی روک تھام کے لئے آئندہ تین ماہ پورے ملک میں بجلی کے مفت کنکشن فراہم کرے گا جبکہ واپڈا میں بھرتیوں میں سنگین بے قاعدگیوں کی روک تھام کے لئے نظام اور طریقہ کار کو سٹریم لائن کیا جائے گا۔ یہ یقین دہانی چیئرمین واپڈا طارق حمید نے قومی اسمبلی کی قائمہ کمیٹی برائے بجلی و پانی کو کروائی جس کا اجلاس پارلیمنٹ ہاؤس میں ہوا۔ (پاکستان 19/اپریل 2005ء)

کسانوں کے لئے اصلاحات:

وزیراعلیٰ پنجاب چوہدری پرویز الٰہی نے کہا ہے کہ کسانوں کے لئے اصلاحات پر عمل جاری ہے۔ کاشتکاروں سے گندم کا ایک ایک دانہ خریدا جائے گا۔ قیمت بھی نہیں گرنے دیں گے۔

یہودیوں کے گھر فلسطینیوں کو دینے کا فیصلہ:

غزہ میں یہودی آبادکاروں کے انخلاء کے بعد ان کے مکانات مسمار نہیں کئے جائیں گے بلکہ فلسطینیوں کو دیئے جائیں گے۔ اسرائیلی وزیر دفاع نے کہا کہ یہ اہم فیصلہ خطے میں قیام امن کے لئے کیا ہے۔ منظوری کابینہ دے گی۔

40 جج معطل:

الجیریا میں 40 ججوں کو بدعنوانی کے الزام کے تحت معطل کردیا گیا ہے۔ ان پر کرپشن، اختیارات کا غلط استعمال اور فرائض سے غفلت کا الزام ثابت ہوگیا ہے۔

اعلان داخلہ

1۔ گورنمنٹ کالج یونیورسٹی لاہور نے پی ایچ ڈی پروگرام میں داخلہ کا اعلان کیا ہے اس پروگرام کے لئے ایم ایس سی میتھمیٹکس ہونا ضروری ہے جو طلبہ فائنل امتحان دے رہے ہیں وہ بھی Apply کرسکتے ہیں درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 21/اپریل 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 3/اپریل 2005ء ملاحظہ کریں۔

2۔ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ماسٹرز/ڈاکٹرل سٹڈیز ان ایشین انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی کے لئے اوورسیز سکالرشپس کا اعلان کیا ہے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 18/اپریل 2005ء ہے۔ مزید معلومات کے لئے روزنامہ جنگ مورخہ 3/اپریل 2005ء ملاحظہ کریں نیز ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ویب سائٹ (www.hec.gov.pk) وزٹ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ضرورت نگران واٹر سپلائی

صیغہ نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو شعبہ واٹر سپلائی میں ایک نگران واٹر سپلائی کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے حضرات اپنی درخواست صدر/امیر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے نام 30/اپریل 2005ء تک بھجوادیں۔

امیدوار کا مکینیکل انجینئرنگ میں ڈپلومہ کے ساتھ کم از کم پانچ سال کا عملی تجربہ رکھنا ضروری ہے۔

(ناظم جائیداد)

نکاح

مکرم ملک فتح خان اجمل صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم خرم اجمل صاحب آف کینیڈا حال اسلام آباد کے نکاح کا اعلان 6/اپریل 2005ء کو Checkin ہوٹل اسلام آباد میں مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نائب ناظر ضیافت نے دولاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر کے عوض بہمراہ مکرمہ فائزہ سجاد صاحبہ بنت مکرم سجاد احمد صاحب مرحوم آف اسلام آباد کیا۔ اگلے روز 7/اپریل 2005ء کو دعوت ولیمہ کا انتظام بھی اسی ہوٹل میں رات کو کیا گیا جس کے اختتام پر مکرم چوہدری عبدالواحد ورک صاحب ناظم مجلس انصاراللہ ضلع اسلام آباد نے دعا کروائی۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس رشتہ کے ہر جہت سے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 11-اپریل 2005ء	
طلوع فجر	4:18
طلوع آفتاب	5:43
زوال آفتاب	12:10
وقت عصر	4:40
غروب آفتاب	6:37
وقت عشاء	8:02

اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہوجاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:04524-212434, Fax:213966

1924ء سے خدمت میں مصروف
راجپوت سائیکل ورکس
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

طاہر پراپرٹی سنٹر
جائیداد کی خرید وفروخت کا با اعتماد ادارہ
پروپرائٹر۔ منیر احمد
فون دکان: 215378-215634 گھر: 212647
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 دارالرحمت شرقی جوئیہ مارکیٹ ربوہ

ضرورت ڈرائیور
مجھے ذاتی طور پر ایک تجربہ کار ڈرائیور جو کہ ہائی ایس چلاتا ہو، ماہوار تنخواہ پر ضرورت ہے۔ مع ضروری کاغذات کے ڈرائیور صاحبان صدر محلہ کی سفارش سے 17/اپریل 2005ء کو خاکسار سے ملیں۔
مرزا حفیظ احمد بیت الحامد۔ دارالصدر ربوہ
فون: 04524-212229

طارق ماربل سٹور
ماربل کے خوبصورت کتبہ جات اور قبروں کے لئے تیار ماربل رعایتی قیمت پر دستیاب ہے
طالب دعا: طارق احمد
فون رہائش: 213393
یادگار چوک ربوہ موبائل: 0320-4893393

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY INTELLIGENT AND STRONG
DR. MANSOOR AHMAD
D.583. FAISAL TOWN LAHORE, PH: 5161204

C.P.L29